صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

صحیح بخاری

جلد سوم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لاَ يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلاَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلاَ يَسْرِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلاَ يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيْهَا أَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ)).
وَعَنْ سَعِيْدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. مِثْلَهُ، إِلاَّ النُّهْبَةَ.

ہوئے زنا نہیں کر سکتا۔ شراب خوار مومن رہتے ہوئے شراب نہیں پی سکتا۔ چور مومن رہتے ہوئے چوری نہیں کر سکتا۔ اور کوئی شخص مومن رہتے ہوئے لوٹ اور غارت گری نہیں کر سکتا کہ لوگوں کی نظریں اس کی طرف اٹھی ہوئی ہوں اور وہ لوٹ رہا ہو' سعید اور ابو سلمہ کی بھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم اسی طرح روایت ہے۔ البتہ ان کی روایت میں لوٹ کا تذکرہ نہیں ہے۔

[أطرافه في : ٥٥٧٨، ٦٧٧٢، ٦٨١٠].

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غارت گری کرنے والا' چوری کرنے والا' لوٹ مار کرنے والا اگر یہ مدعیان اسلام ہیں تو سرا سر اپنے دعوے میں جھوٹے ہیں۔ ایسے افعال کا مرتکب ایمان کے دعویٰ میں جھوٹا ہے' یہی حال زنا کاری' شراب خوری کا ہے۔ ایسے لوگ دعویٰ اسلام و ایمان میں جھوٹے مکار فریبی ہیں۔ مسلمان صاحب ایمان سے اگر کبھی کوئی غلط کام ہو بھی جائے تو حد درجہ پشیمان ہو کر پھر ہمیشہ کے لیے تائب ہو جاتا ہے اور اپنے گناہ کے لیے استغفار میں منہمک رہتا ہے۔

٣١- بَابُ كَسْرِ الصَّلِيْبِ وَقَتْلِ الْخِنْزِيْرِ

باب صلیب کا توڑنا اور خنزیر کا مارنا

خلافت اسلامی سے جب غیر قومیں بر سرپیکار ہوں اور اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے کوشاں ہوں اور اللہ پاک مسلمانوں کو غلبہ نصیب کرے تو حربی قوموں کے ساتھ ایسے برتاؤ جائز ہیں۔ اگر وہ عیسائی ہیں تو ان کے ساتھ یہ معاملہ کیا جائے گا۔ امن پسند غیر مسلموں اور ذمیوں کی جان مال اور ان کے مذہب کو اسلام نے پوری پوری آزادی عطا فرمائی ہے۔

٢٤٧٦- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا، فَيَكْسِرَ الصَّلِيْبَ، وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيْرَ، وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ، وَيَفِيْضَ الْمَالُ حَتَّى لاَ يَقْبَلَهُ أَحَدٌ)). [راجع: ٢٢٢٢]

(۲۴۷۶) ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا' کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' کہا ہم سے زہری نے بیان کیا' کہا کہ مجھے سعید بن مسیب نے خبر دی' انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک ابن مریم کا نزول ایک عادل حکمران کی حیثیت سے تم مین نہ ہو لے۔ وہ صلیب کو توڑ دیں گے' سوروں کو قتل کر دیں گے اور جزیہ قبول نہیں کریں گے (اس دور میں) مال و دولت کی اتنی کثرت ہو جائے گی کہ کوئی اسے قبول نہیں کرے گا۔

تشریح یہ نہایت صحیح اور متصل حدیث ہے اور اس کے راوی سب ثقہ اور امام ہیں۔ اس میں صاف لفظوں میں یہ مذکور ہے کہ